میں 'رحلہ' (سفر کرنا) کا ذکر ہے۔ یہاں علمِ حدیث کے لیے صحابہ' تابعین اور تبع تابعین کے اسفار کا ذکر ہے' ان کے فوائد پر بحث ہے' پھر سفر کے طریقوں' سفر کے آداب اور رحلہ کے ضمن میں محدثین کی قربانیوں کی روداد ہے۔ آخری باب میں' علومِ حدیث کے ضمن میں دورِ جدید میں مستشرقین کی خدمات کا ذکر ہے' مثلاً: معروف فرانسیسی مصنف ڈاکٹر مورس بکائی' جنھوں نے اپنی تحقیق The Bible, Quran and Science کے نام سے پیش کی ہے۔ انھوں نے حدیث پر اپنے اعتراضات' ایک لمبی تحقیق کے بعد واپس لے لیے۔ غرض ہر لیکچر کے ذیل میں اس موضوع سے متعلق دل چسپ تفصیل بیان کی گئی ہے۔ گویا یہ فقط محاضرات نہیں ہیں' ان کی حیثیت حدیث پر ایک چھوٹے سے دائرہ معارف (انسائی کلوپیڈیا) کی ہے۔

ان خطبات کو صوتی تسجیل (ٹیپ ریکارڈنگ) سے صفحۂ قرطاس پر اتارا گیا۔ غازی صاحب کا حافظہ قوی اور تقریر کا انداز و اسلوب نہایت دل چسپ اور دل نشین ہے۔ ہر خطبے کے آخر میں شامل سوالات و جوابات نے محاضرات کو اور زیادہ بامعنی اور دل کش بنا دیا ہے۔ کتاب اچھے طباعتی معیار پر شائع کی گئی ہے۔ حدیث اور متعلقاتِ حدیث پر ایسی جامع معلومات اُردو زبان میں شاید ہی کہیں اور میسر آسکیں۔ (رفیع الدین ہاشمی)

The Decline of The Muslim Ummah (Muslims in the 21st Century, sorrows and Sufferings) '[مسلم اُمہ کا زوال]' اقبال ایس حسین۔

ناشر: ہیومینٹی انٹرنیشنل' ۱۴- کرشن نگر' گوجرانوالہ۔ صفحات: ۴۶۸۔ قیمت: ۶۰۰ روپے/ ۲۰ امریکی ڈالر۔

مسلمانوں کو اس وقت جس صورت حال کا سامنا ہے اس میں جناب اقبال حسین کی یہ کتاب مسلمان اُمت کے لیے ایک آئینے کی مانند ہے۔

مصنف نے بجا طور پر لکھا ہے کہ زوال کا عمل مسلسل جاری ہے مگر آنکھیں چرانے اور حقیقت کا سامنا نہ کرنے کا رویہ بھی قائم ہے۔ عقیدے اور عمل میں فرق کے باعث ہی مسلمانوں کی سلطنتیں روبہ زوال ہوئیں اور اب بھی اسی فرق نے موجودہ کیفیت پیدا کر رکھی ہے۔ آج کے (بیش تر) مسلمان نہ تو غور و فکر کرتے ہیں اور نہ اپنے پاس دستیاب وسائل پیداوار ہی کو مفید مقاصد